پانچ بے وقوف مچھیرے



روبرٹا ایڈورڈز

تصویر: سلوی ویکیسٹرم



پانچ بے وقوف مچھیرے

روبرٹا ایڈورڈز

تصویر : سلوی ویکیسٹرم

ترجمہ : ابو ابو زوہان





ایک خوبصورت دن

پانچ ماہی گیر

مچھلی پکڑنے گیے۔

ایک، دو، تین، چار، پانچ!

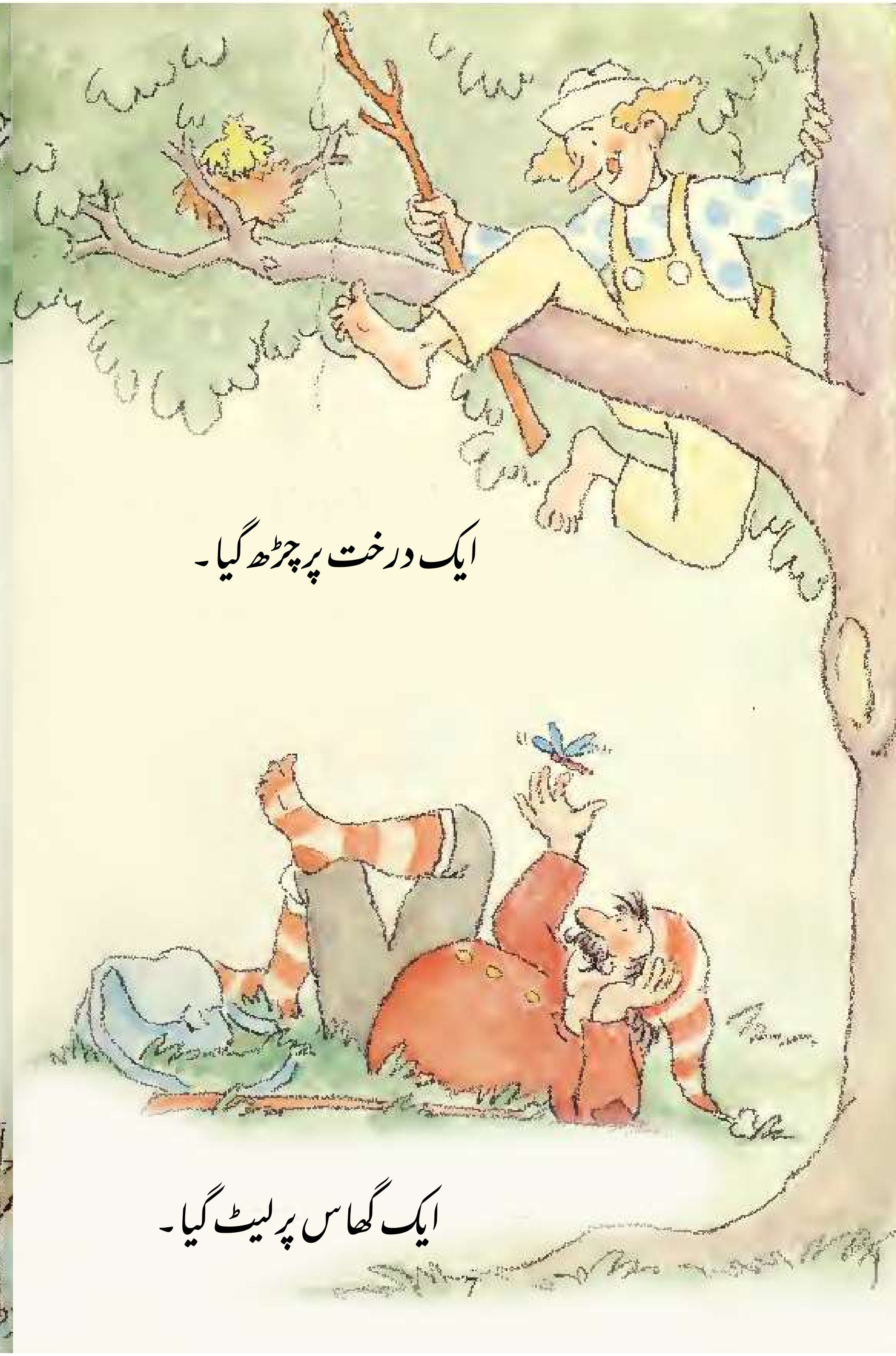
وہ دریا کی طرف دوڑے۔





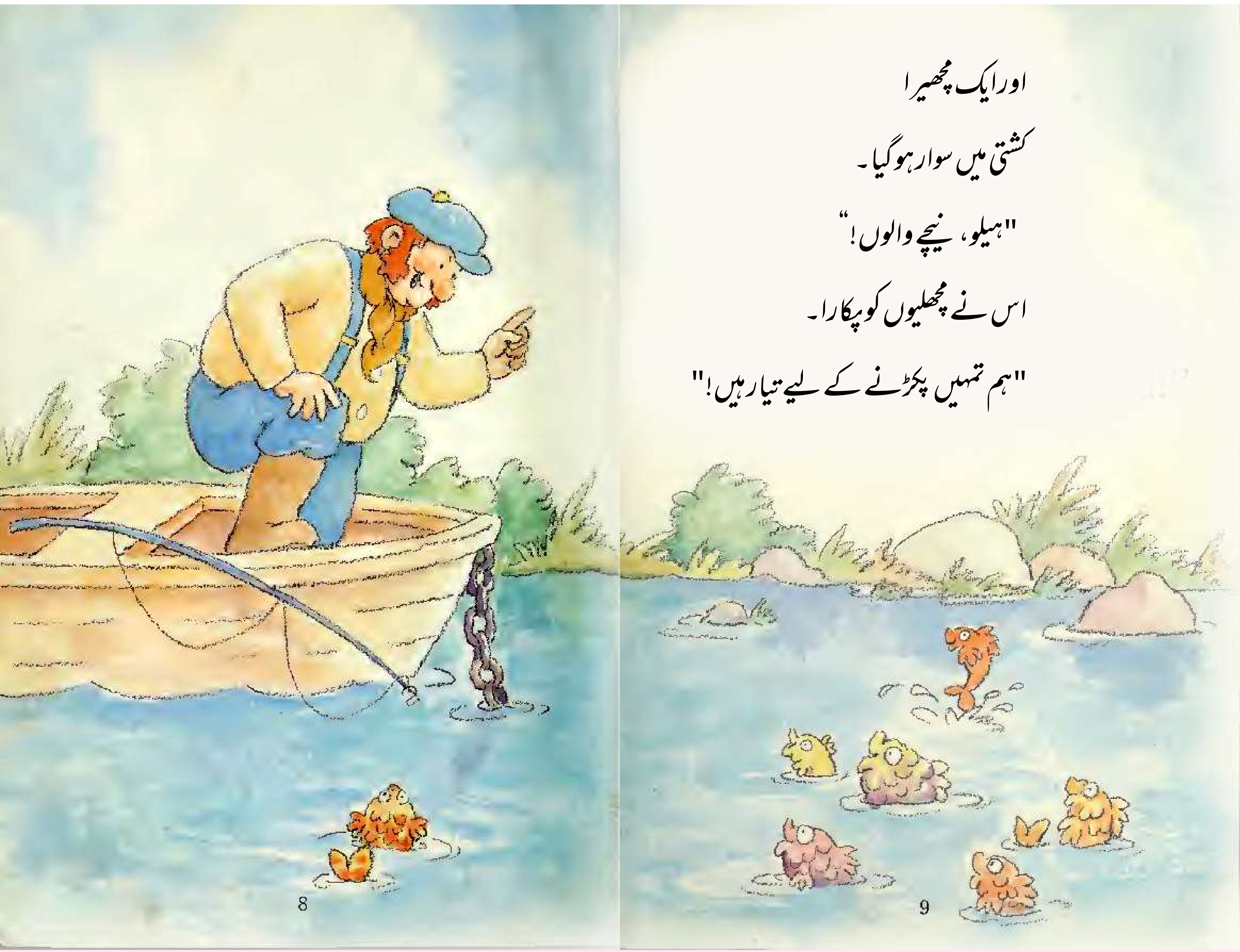
ایک مچھیرا چٹان پر بیٹھ گیا۔

ایک گودی (ڈاک) پر کھڑا ہو گیا۔



ایک درخت پر چڑھ گیا۔

ایک گھاس پر لیٹ گیا۔



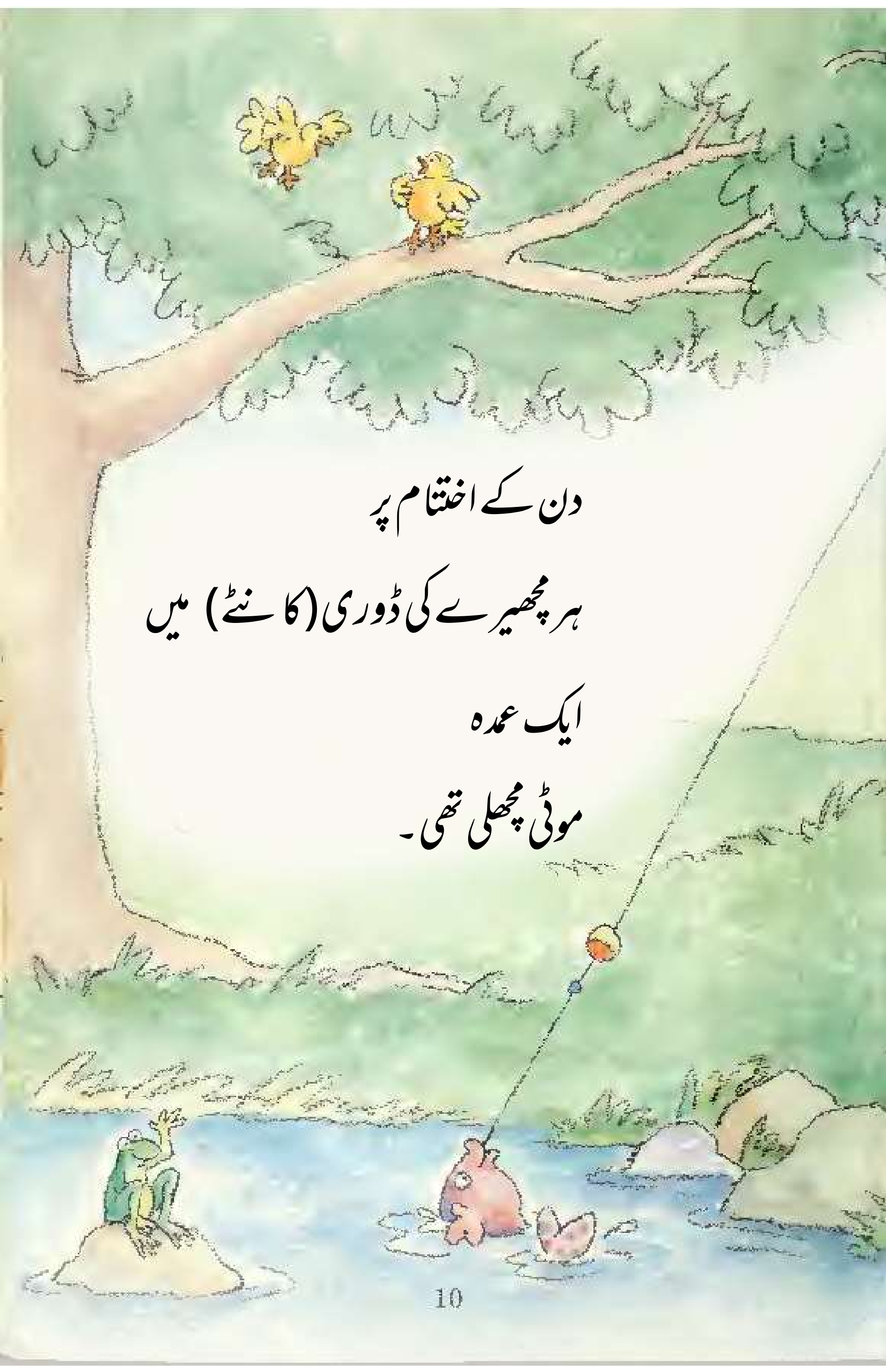
اور ایک مچھیرا

کشتی میں سوار ہو گیا۔

"ہیلو، نیچے والوں!"

اس نے مچھلیوں کو پکارا۔

"ہم تمہیں پکڑنے کے لیے تیار ہیں!"



دن کے اختتام پر

ہر مچھیرے کی ڈوری (کانٹے) میں

ایک عمدہ

موٹی مچھلی تھی۔



"ہمارارات کا کھانا کتنا شاندار ہو گا!"
ایک مچھیرے نے کہا۔
"اب چلو گھر چلتے ہیں۔"





" پہلے ہمیں گننا چاہیے
کہ کیا ہم سب یہاں موجود ہیں، "
دوسرے نے کہا۔
"کیا ہو گا اگر
ہم میں سے کوئی پانی میں گر گیا ہو؟"

چنانچہ اس نے گننا شروع کیا۔

"ایک، دو، تین، چار۔

مجھے چار مچھیرے نظر آ رہے ہیں۔





اوہ نہیں!

ہم میں سے ایک غائب ہے!"

چنانچہ اس نے گننا شروع کیا۔

"ایک، دو، تین، چار۔



مجھے بھی صرف چار مچھیرے نظر آ رہے ہیں!

یہ سچ ہے،

ہمارا ایک ساتھی ڈوب گیا ہے!"



"یہ نہیں ہو سکتا!"

ایک اور مچھیرے نے کہا۔

"شاید تم نے غلط گنا ہے۔"

تمام مچھیرے

ایک دوسرے کے گلے لگ گئے۔

وہ زاروقطار رونے لگے۔

"ہمارا بیچارہ دوست!

ہم اس کے بغیر کیا کریں گے؟"







تبھی

وہاں سے ایک چھوٹی لڑکی گزری،

وہ بھی مچھلیاں پکڑنے جا رہی تھی۔

"آپ اتنے اداس کیوں ہیں؟"

اس نے ان سے پوچھا۔



"ہم پانچ ہوا کرتے تھے،

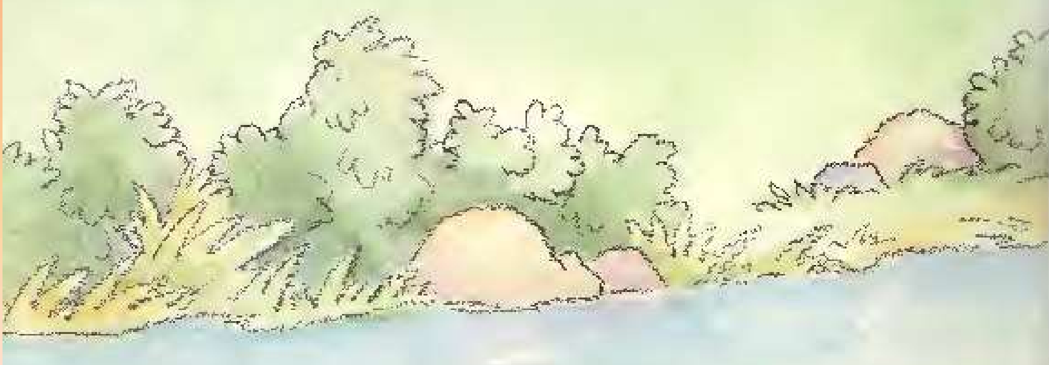
لیکن ایک ڈوب گیا،"

ایک مچھیرے نے کہا۔ "اب صرف چار

رہ گئے ہیں۔ دیکھو!

ایک، دو، تین، چار،"

اس نے دوبارہ گنا۔



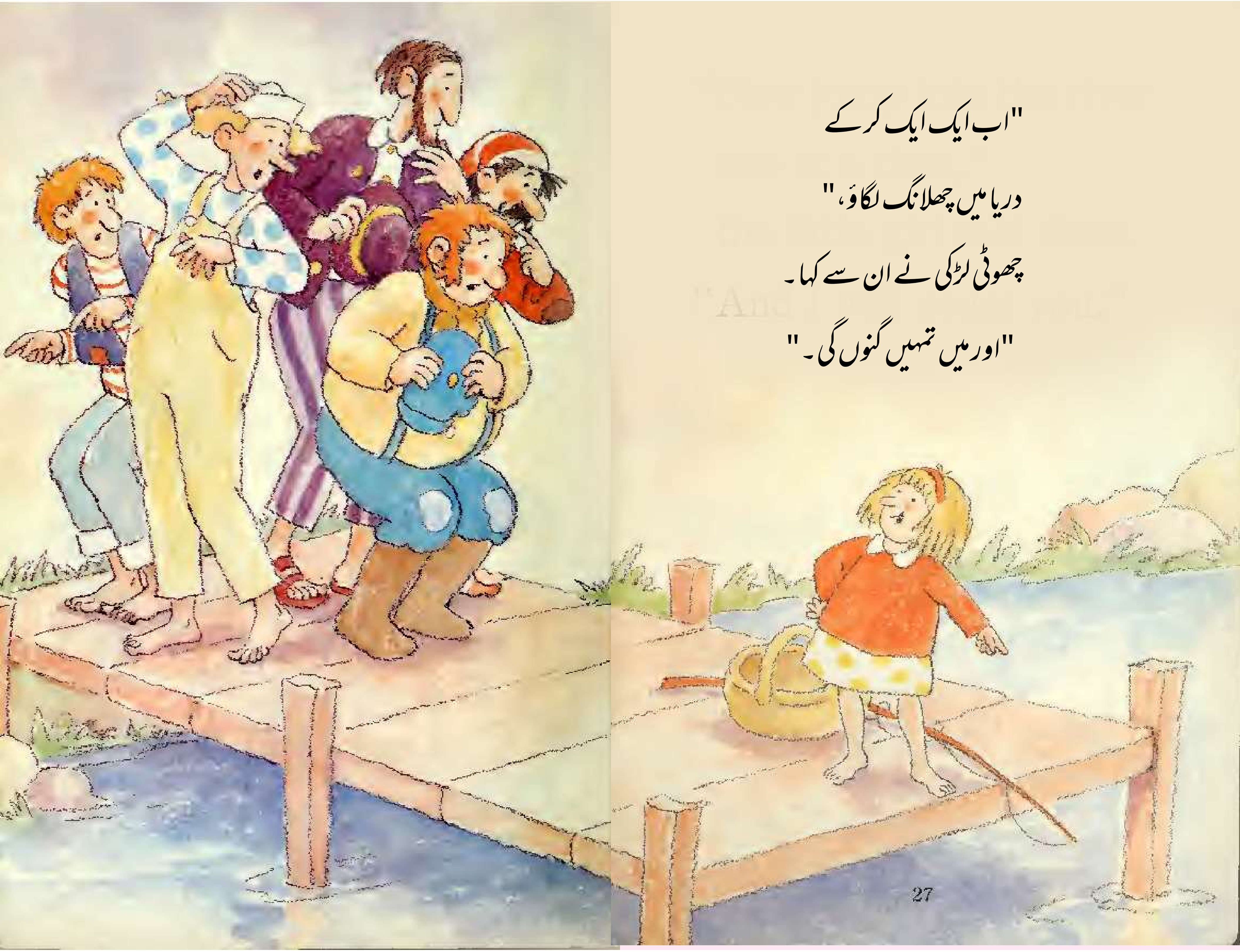




لڑکی فوراً
اس کی غلطی سمجھ گئی۔
مچھیرا خود کو گننا
بھول گیا تھا۔

"اگر میں تمہارا دوست ڈھونڈ دوں
تو کیا تم مجھے اپنی مچھلیاں دو گے؟"
اس نے پوچھا۔
"ہاں! ہاں!" انہوں نے کہا۔





"اب ایک ایک کر کے
دریا میں چھلانگ لگاؤ،"
چھوٹی لڑکی نے ان سے کہا۔
"اور میں تمہیں گنوں گی۔"

مچھیروں نے ویسا ہی کیا

جیسا انہیں بتایا گیا تھا۔

چھپاک!

وہ ایک ایک کر کے دریا میں کود گئے۔

ایک! دو! تین! چار! پانچ!





"پانچ!"

مچھیرے چلائے۔

"ہمارا کھویا ہوا دوست مل گیا!

وہ ڈوبا نہیں تھا!"





مچھیروں نے

اپنی تمام عمدہ موٹی مچھلیاں

اس چھوٹی لڑکی کو

دے دیں اور

پھر گھر روانہ ہو گئے۔



وہ بہت بھیگ گیے تھے

اور رات کے کھانے کے لیے

ان کے پاس مچھلیاں بھی نہیں تھیں۔

لیکن وہ سب پھر سے ایک ساتھ تھے

پانچ بے وقوف مچھیرے!

اختتام